



سوال

(909) نمازِ استخاره کا مفصل طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”نمازِ استخاره“ کا مفصل طریقہ احادیث سے ثابت شدہ بتادیں۔ نیز یہ کہ استخاره کن کن کاموں کے لیے کیا جاسکتا ہے؟ اور کیا اس کے کرنے کے بعد باتیں کرنے کی اجازت ہوتی ہے؟ کیا اس کے لیے کوئی وقت مقرر ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دور کعتیں نفل پڑھ کر **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ بِعِلْمِکَ... الخ** (صحیح البخاری، باب الدعاء عند الاستخارة، رقم: ۶۳۸۲، سنن ابن ماجہ، باب ما جاء فی صلوة الاستخارة، رقم: ۱۳۸۳) دعا پڑھیں اور اپنی ضرورت کا اظہار بھی کریں۔

جملہ مباح اور جائز کاموں میں استخاره ہو سکتا ہے۔ اس کے بعد باتیں کرنے کی اجازت ہے، کسی حدیث میں ممانعت وارد نہیں۔ نیز اس کے لیے کوئی خاص وقت بھی مقرر نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 760

محدث فتویٰ